روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 28 مئی 2012ء 6رجب 1433 ہجری 28ہجرت 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 123

نماز باجماعت کیلئے درد

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اس خدا کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں نے ارادہ کیا کہ حکم دوں کہ لکڑیاں جمع کی جائیں۔ پھر نماز پڑھانے کیلئے ایک آدمی کو حکم دوں اور میں ان لوگوں کے پاس جاؤں جو باجماعت نماز میں حاضر نہیں ہوتے اور ان کو گھروں سمیت جلا دوں۔

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت میاں عبداللہ سنوری صاحب بیان کرتے ہیں کہ اوائل میں حضرت مسیح موعود خود ہی امامت کرایا کرتے تھے۔

(سیرت المہدی جلد اول ص162)

حضرت میاں محمد خان صاحب بیان کرتے ہیں کہ ابتداء میں حضرت صاحب بیت مبارک میں خود نماز پڑھایا کرتے تھے ایک آدمی آپ کے دائیں طرف کھڑا ہوتا تھا اور پیچھے صرف چار پانچ مقتدی کھڑے ہو سکتے تھے۔ (سیرت المہدی جلد3 ص35)

حضرت میر عنایت علی صاحب فرماتے ہیں کہ جب حضور اول اول لدھیانہ تشریف لائے تھے تو صبح کی نماز خود پڑھایا کرتے تھے۔

(سیرت المہدی جلد 3 ص34)

حضرت مفتی محمد صادق صاحب بیان کرتے ہیں:

میں کئی کئی ماہ متواتر حضور کی خدمت میں ٹھہرا کرتا تھا اور نماز کے اندر صرف تین یا چار آدمی ہوتے تھے تب بھی ہمیشہ نہیں لیکن گاہے گاہے حضور خود نماز پڑھایا کرتے تھے۔ دعویٰ کے بعد بہت کم ایسا اتفاق ہوا کہ حضور نے خود نماز پڑھائی ہو۔

(الفضل 3 جنوری 1931ء)

حضرت بھائی محمود احمد صاحب بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ مقدمہ کے دوران حضور صبح سویرے قادیان سے روانہ ہوئے۔ بٹراں کی نہر کے قریب نماز فجر کا جو وقت ہوا۔ تو حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ نماز فجر کا وقت ہو گیا ہے یہیں نماز پڑھ لی جائے۔ احباب نے عرض کی کہ حضور حکیم مولوی فضل الدین صاحب آگے نکل گئے ہیں اور خواجہ کمال الدین صاحب اور مولوی محمد علی صاحب ساتھ ہیں۔ حضور خاموش ہو گئے اور خود ہی امامت فرمائی۔ پہلی رکعت فرض میں آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورۃ اخلاص تلاوت فرمائی۔

(سیرت المہدی جلد 3 ص31)

حضرت قاضی امیر حسین صاحب فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت خلیفہ اول قادیان سے باہر گئے ہوئے تھے میں مغرب کی نماز میں آیا تو دیکھا کہ آگے حضرت مسیح موعود خود نماز پڑھا رہے تھے قاضی صاحب نے فرمایا کہ حضرت صاحب نے چھوٹی چھوٹی دو سورتیں پڑھیں مگر سوز و درد سے لوگوں کی چیخیں نکل رہی تھیں۔ (سیرت المہدی جلد اول ص23)

حضرت مفتی محمد صادق صاحب بیان کرتے ہیں:

1899ء میں غالباً ٹیکس کا مقدمہ تھا جب کہ حضرت مسیح موعود نے نماز ظہر گورداسپور کے احاطہ کچہری میں بعض لوگوں کی درخواست پر خود پیش امام ہو کر پڑھائی۔ اور بہت سے لوگ دوڑ دوڑ کر اس نماز میں شامل ہوئے۔ (ذکر حبیب ص63)

حضرت خلیفہ نورالدین صاحب جمونی فرماتے ہیں:

ایک دفعہ جب حضور گورداسپور تشریف لے گئے تو میں نے ایک بار حضور کے حکم سے نماز پڑھائی اور حضور نے میری اقتداء میں نماز پڑھی ایک دفعہ میں نے بھی گورداسپور میں حضور کی اقتداء میں نماز پڑھی۔ (حیات احمد جلد سوم ص123)

حضرت میر محمد اسحاق صاحب فرماتے ہیں:

میرے بچپن میں بیسیوں دفعہ ایسا ہوا کہ حضور نے مغرب و عشاء اندر عورتوں کو جماعت سے پڑھائیں۔ میں آپ کے دائیں طرف کھڑا ہوتا تھا۔ عورتیں پیچھے کھڑی ہوتیں۔ (ماہنامہ الفرقان۔ ستمبر/اکتوبر 1961ء ص49)

حضرت صوفی غلام محمد صاحب سکنہ امرتسر پرانے احمدی تھے۔ انہوں نے بتلایا کہ ایک دفعہ میں اپنے طالب علمی کے زمانہ میں (جب بیعت ابھی شروع نہیں ہوئی تھی) حضرت مسیح موعود کو قادیان آکر ملا اور بیت میں نماز پڑھی۔ حضرت مسیح موعود امام تھے اور صرف میں مقتدی۔ کوئی تیسرا آدمی نہ تھا۔ (رفقاء احمد جلد اول ص101)

داخلہ مدرسۃ الظفر

(معلمین کلاس)

ایسے احمدی نوجوان جو اپنی زندگی وقف کر کے مدرسۃ الظفر میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ اپنی درخواست والد/ سرپرست کے دستخط اور مقامی جماعت کے صدر صاحب/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ نظامت ارشاد وقف جدید ربوہ کو ارسال کریں۔ مدرسۃ الظفر ربوہ میں داخلہ کیلئے تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا۔ معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔

شرائط برائے داخلہ مدرسۃ الظفر

☆ امیدوار کا کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔

☆ میٹرک پاس امیدوار کی عمر زیادہ سے زیادہ 20 سال جبکہ انٹرمیڈیٹ کیلئے 22 سال ہے۔

امیدوار قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔

☆ مقامی جماعت کے صدر صاحب/ امیر صاحب کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔

☆ امیدوار کا تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو میں کامیاب ہونا ضروری ہے۔

☆ امیدوار کی طبی رپورٹ کا تسلی بخش ہونا بھی ضروری ہے۔

ہدایات

امیدوار اپنی درخواست سادہ کاغذ پر اپنے ہاتھ سے لکھ کر نظامت ارشاد وقف جدید ربوہ کو بھجوائے۔

درخواست میں اپنا نام، ولدیت، تاریخ پیدائش، تعلیم، مکمل پتہ اور اگر واقف نو ہے تو حوالہ نمبر ضرور تحریر کرے۔ درخواست کے ساتھ ایک عدد پاسپورٹ سائز تصویر بھی بھجوائیں۔

قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ پڑھنے کو یقینی بنائیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ عربی اور انگریزی کے

باقی صفحہ 8 پر

مکرم بشیر احمد طاہر صاحب ناظم رپورٹنگ

29واں جلسہ سالانہ سوئٹزرلینڈ 2011ء

خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدیہ جماعت سوئٹزرلینڈ کا 29واں جلسہ سالانہ 23 تا 25 ستمبر 2011 کو بیت نور کی گراؤنڈ بمقام ویگولٹنگن (Wigoltingen) منعقد ہوا۔ یہ جگہ جماعت کی اپنی خرید کردہ ہے، جس کی تین منزلہ عمارت کے نچلے حصّہ کے دو ہال بطور بیت الذکر استعمال ہوتے ہیں۔ عمارت کے باہر بھی ایک ہال ہے جو کثیر مقاصد کے لئے کام آتا ہے۔ پچھلے سال اپریل میں اپنے دورہ اٹلی سے واپسی پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کا نام بیت نور رکھا تھا۔ سوئٹزرلینڈ کی پہلی بیت الذکر یہاں سے ساٹھ کلومیٹر دور بیت محمود بمع مشن ہاؤس تقریباً نصف صدی سے زیورخ میں قائم ہے۔

جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات کے لئے محترم طارق ولید ترنوٹسر صاحب امیر جماعت کی نگرانی میں مختلف مواقع پر تین اجلاسات ہوئے۔ جلسہ کے انعقاد سے پندرہ دن قبل وقارِ عمل کے ذریعہ جلسہ گاہ کی تیاری کے کام میں تیزی آگئی۔ مردوں اور عورتوں کے لئے کرایہ پر لی گئی بڑی مارکیاں خدام اور انصار نے نصب کی تھیں۔ ہر سال کام آنے کی خاطر وقتی طور پر صرف چھوٹے ٹینٹ خریدے گئے ہیں۔ ہر دو گراؤنڈز (مردانہ و زنانہ جلسہ گاہ) کی سطح مٹی، ریت اور بجری ڈال کر ہموار کی گئی۔ بیت الذکر والی عمارت کو بجلی کے قمقموں سے سجایا گیا تھا۔ بفضل اللہ تعالیٰ تقریباً انہی انتظامات کے تحت دو سال سے جماعت کی اپنی جگہ پر جلسہ سالانہ منعقد کیا جا رہا ہے۔

متفرق شعبہ جات کے چھوٹے خیمے، وقفہ میں بچوں کی دلچسپی کے سامان سے ترتیب دیا گیا خیمہ اور ممبرات لجنہ اماء اللہ کا پردہ کے انتظام کے ساتھ آزادانہ چلنا پھرنا جیسے نظم و نسق کے انتظامات دیکھ کر دلی خوشی کا سامان مہیا ہو رہا تھا۔ جمعہ کے روز لوکل اخبار کی نمائندہ Ether Simon یہ سب دیکھ کر بہت متاثر ہوئیں اور اگلے روز ہفتہ کو اخبار نے فوٹو سمیت نصف صفحہ پر جلی سرخی سے خبر بھی چھاپی۔ جس میں جماعت کا تعارف اور جلسہ کے مقاصد کا ذکر کیا گیا تھا۔

آرہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج

پروگرام کے مطابق محترم امیر صاحب نے نماز جمعہ پڑھائی نماز جمعہ کے بعد تمام احباب نے دریوں پر بیٹھے بیٹھے حضور انور کا LIVE خطبہ سنا جو جرمنی سے آرہا تھا۔ اس کے بعد وقفہ ہوا۔

پرچم کشائی و افتتاحی اجلاس

افتتاحی اجلاس سے قبل سوا چار بجے پرچم کشائی کی تقریب عمل میں آئی۔ عالمگیر جماعت احمدیہ کا عَلَم محترم طارق ولید ترنوٹسر صاحب امیر جماعت احمدیہ سوئٹزرلینڈ اور سوئٹزرلینڈ کا قومی جھنڈا مکرم صداقت احمد صاحب نائب امیر و مربی انچارج نے لہرایا۔

تقریب پرچم کشائی کے فوراً بعد اجلاس کی کارروائی کا آغاز مکرم صداقت احمد صاحب کی صدارت میں تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ درِّثمین سے نظم پڑھی گئی۔ مکرم صداقت احمد صاحب مربی سلسلہ نے افتتاحی خطاب کیا اور دعا کروائی۔

بعدہٗ مکرم عبدالسمیع صاحب ریجنل امیر زیورخ نے ''الا بذکر اللہ تطمئن القلوب'' کے موضوع پر تقریر کی۔

دوسری تقریر کا عنوان ''سیدنا مسیح موعود کی خدماتِ دینیہ'' تھا، جو کہ مکرم نعیم اللہ صاحب نے کی۔

اجلاس دوم 24 ستمبر

یہ اجلاس حسبِ پروگرام مکرم ڈاکٹر قاضی شمیم احمد صاحب، نیشنل سیکرٹری تربیت کی صدارت میں ساڑھے دس بجے شروع ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم بشارت انیس صاحب نے ''قرآن مجید۔ روحانی و جسمانی ضروریات کا کفیل'' کے موضوع پر تقریر کی۔

جرمن زبان میں ساڑھے گیارہ بجے ایک مقامی نو احمدی نوجوان مکرم عطاء الحق صاحب نے 'دین حق اور ماحولیاتی تحفظ' کے موضوع پر تقریر کی۔

تیسری تقریر خاکسار نے 'وصیّت کے ثمرات' پر کی۔

اس اجلاس کی چوتھی تقریر مکرم کیپٹن انجینئر محمد ایوب صاحب، ریجنل امیر برن ریجن کی تھی۔

اس اجلاس کی کارروائی ختم ہونے سے پہلے مکرم ڈاکٹر عطاء العلیم صاحب نے احباب جماعت میں سے صفِ دوم کے صحتمند انصار، خدام اور لجنات کو اجتماعی طور پر عطیہ خون کی تحریک کی۔ تاکہ حکومت اور میڈیا کو واضح کیا جائے کہ عالمگیر جماعت احمدیہ کے افراد انسانی جانیں بچانے کے لئے خون کا نذرانہ دیتے ہیں۔ مکرم مربی صاحب نے بھی پر زور تحریک کرتے ہوئے محترم ڈاکٹر صاحب موصوف کو مجوزہ لسٹ میں ان کا نام بھی شامل کرنے کی پیشکش کی۔

اس کے بعد تین معزز مہمانوں کو محترم امیر صاحب نے اظہارِ خیال کی دعوت دی۔ مکرم Urs Hany صاحب ممبر پارلیمنٹ نیشنل اسمبلی نے خوشگوار تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے جلسہ سالانہ کی روز افزوں ترقی کو اپنی دلی تمنا قرار دیا۔ آپ اس سے پہلے بھی جلسہ میں آتے رہے ہیں۔ اس کے بعد مکرم Christoph Peter Baumann نے اپنے دلی خوشگوار تاثرات کا اظہار کیا۔ موصوف باسل شہر میں INFOREL کے بانی و صدر ہیں۔ مذاہب کے بارے معلومات لیتے ہیں اور جماعت سے دوستانہ تعلقات ہیں۔ لاہور اور قادیان جا چکے ہیں۔ انہوں نے جماعت احمدیہ کی سچائی اور تعلیم کی تعریف کی۔ بعد ازاں مکرمہ Sonja Wiesmann جو کہ قصبہ Wigoltingen جہاں ہماری یہ بیت الذکر واقع ہے، کی میئر ہیں۔ آپ نے خوشی اور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کے پُرامن ماحول کی تعریف کی اور دعوت کا شکریہ ادا کیا۔

دوسرے دن کی قبل دوپہر کی کارروائی مردانہ جلسہ گاہ میں ہوئی۔ اس دوران میں لجنہ اماء اللہ کا اپنا علیحدہ اجلاس ہوا جس میں لجنہ نے تقاریر کیں۔

اجلاس سوم 24 ستمبر

ٹھیک ساڑھے تین بجے مکرم محمد احمد Oppliger صاحب کی صدارت میں کارروائی کا آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد مکرم ڈاکٹر شمیم احمد قاضی صاحب، نیشنل سیکرٹری تربیت نے 'عائلی زندگی اور میاں بیوی کا باہمی حسنِ معاشرت' کے موضوع پر تقریر کی۔

اگلی تقریر مکرم عبدالوحید صاحب وڑائچ، صدر خدام الاحمدیہ نے جرمن زبان میں کی۔ موضوع تھا 'والدین اور اولاد کا باہمی تعلق'۔

اس تقریر کے بعد عام سوال و جواب ہوئے۔ لجنہ کی طرف سے بھی سوالات آئے۔ مربی صاحب نے ان کے جوابات دئے۔

اجلاس چہارم 25 ستمبر

اجلاس کی کارروائی ساڑھے دس بجے زیر صدارت مکرم عبدالوہاب صاحب (معلم جامعہ احمدیہ لندن) شروع ہوئی۔ حسبِ معمول تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد پہلی تقریر مکرم ڈاکٹر یحییٰ حسن باجوہ صاحب نے سوئس معاشرے میں مومنوں کی شمولیت کی اہمیت کے موضوع پر کی۔

آپ کی تقریر کے بعد مکرم خالد محمود صاحب پانی پتی کی تقریر 'صحابۂ رسول ﷺ کی فدائیت' کے عنوان پر تھی۔ اگلی تقریر مکرم ملک عارف محمود صاحب نے 'اطاعت خلافت' پر کی۔

اس کے بعد مکرم صداقت احمد صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ سوئٹزرلینڈ نے آنحضرت ﷺ کی سیرت پاک کے ایک نمایاں وصف عفو و درگذر کے موضوع پر تقریر کی۔

مہمان کی خدمت

حضرت ابوطلحہؓ اور ان کی فیملی کو اکثر مہمان نوازی کی سعادت ملا کرتی تھی اور وہ یہ ایثار اور قربانی دلی خوشی سے کیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ کے ہاں ایک مہمان آیا۔ آپؐ نے سب سے پہلے اپنے گھر ازواج مطہرات کے ہاں پیغام بھجوایا کہ مہمان کی مہمان نوازی کا کچھ انتظام کریں۔ مگر حالات کی مجبوری کی وجہ سے کسی گھر میں بھی انتظام نہ ہو سکا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے صحابہؓ کو تحریک فرمائی کہ کون اس مہمان کی تواضع کر سکتا ہے۔ حضرت ابوطلحہؓ نے بخوشی حامی بھرلی اور گھر جا کر اپنی اہلیہ سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کا مہمان ہے اس کی ضیافت کریں۔ انہوں نے کہا۔ گھر میں کھانا تو فقط بچوں کے لئے ہے۔ لیکن ان ایثار پیشہ میاں بیوی نے یہ تدبیر کی کہ بچوں کو بھوکا سلا دیا اور کھانا تیار کر کے مہمان کے سامنے پیش کر دیا اور عین کھانے کے وقت گھر کی مالکہ چراغ درست کرنے کے بہانے اٹھیں اور اسے گل کر دیا تاکہ رسول اللہ ﷺ کا مہمان پیٹ بھر کر کھالے اور اس طرح خود میزبان کھانے میں عملاً شریک نہ ہوئے مگر مہمان کے اعزاز و اکرام کی خاطر یہی کرتے رہے کہ گویا وہ کھانے میں شریک ہیں خالی منہ ہلاتے چپکے لیتے رہے۔ خود رات فاقہ سے گزاری مگر مہمان کی خاطر داری میں فرق نہ آنے دیا۔ صبح جب حضرت طلحہؓ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپؐ نے فرمایا رات مہمان کے ساتھ جو سلوک تم نے کیا خدا تعالیٰ بھی تمہاری یہ ادائیں دیکھ کر مسکرا رہا تھا اور تمہاری یہ ادائیں اسے بہت پسند آئیں۔ (بخاری کتاب المناقب)

اختتامی اجلاس 25 ستمبر

جلسہ سالانہ سوئٹزرلینڈ 2011 کا آخری اور پانچواں اجلاس سہ پہر ساڑھے تین بجے محترم طارق ولید ترنوٹسر صاحب، امیر صاحب احمدیہ جماعت سوئٹزرلینڈ کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد آپ کی جرمن زبان میں تقریر کا رواں ترجمہ مکرم احسن سلطان محمود کاہلوں صاحب نے کیا۔

امیر صاحب نے جلسہ سالانہ پر تمام کام کرنے والوں، افسران و ناظمین کی خدمات کو سراہا۔ جلسہ کی حاضری 700 رہی۔

آپ نے دعا کے بعد جلسہ سالانہ سوئٹزرلینڈ کے بابرکت اختتام پر سب کو مبارکباد دی۔ جلسہ کی کارروائی کو یہاں کے لوکل اخبار نے بڑے اچھے انداز میں دوسرے دن شائع کیا۔ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے سب احباب کو اس للّٰہی جلسہ کی برکات سے نوازیں۔

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ ہالینڈ (1)

فرانس اور بیلجیئم کے رستے نن سپیٹ میں آمد۔ فیملی ملاقاتیں۔ واقفین اور واقفات نو کی کلاسز

مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

14 مئی 2012ء

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یورپ کے دو ممالک ہالینڈ اور جرمنی کے سفر پر روانہ ہونے کیلئے صبح ساڑھے دس بجے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔

حضور انور کو الوداع کہنے کیلئے صبح سے ہی احباب جماعت مرد و خواتین بیت الفضل کے احاطہ میں جمع تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور اجتماعی دعا کروائی۔ جس کے بعد چار گاڑیوں پر مشتمل قافلہ برطانیہ کے شہر Dover کی طرف روانہ ہوا۔ Dover بندرگاہ، انگلستان کی ایک بڑی بندرگاہ ہے۔ لندن اور اس کے اردگرد کے علاقوں میں آباد لوگ یورپ کا سفر عموماً اسی بندرگاہ سے کرتے ہیں۔

ٹنل چینل کا سفر

Dover شہر سے چند میل پہلے وہ مشہور Channel Tunnel ہے جو سمندر کے نیچے سے برطانیہ اور فرانس کو آپس میں ملاتی ہے اور جہاں سے کاریں اور دیگر گاڑیاں بذریعہ ٹرین فرانس کے شہر Calais تک پہنچتی ہیں۔ آج اس چینل ٹنل کے ذریعہ قافلہ کے سفر کا پروگرام تھا۔

لندن سے مکرم منصور احمد شاہ صاحب نائب امیر جماعت یو۔کے، مکرم عطاء المجیب راشد صاحب مربی انچارج یوکے، مکرم مبارک احمد ظفر صاحب ایڈیشنل وکیل المال لندن، مکرم اخلاق احمد انجم صاحب وکالت تبشیر، مکرم خالد اسلم صاحب دفتر پرائیویٹ سیکرٹری مکرم میجر محمود احمد صاحب (افسر حفاظت خاص) عمران ظفر صاحب (نمائندہ خدام الاحمدیہ) اور خدام کی سیکیورٹی ٹیم حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو لوداع کہنے کیلئے چینل ٹنل تک قافلہ کے ہمراہ آئے تھے۔

قریباً ایک گھنٹہ پچیس منٹ کے سفر کے بعد Channel Tunnel پہنچے۔ لندن سے ساتھ آنے والے احباب نے اپنے پیارے آقا کو الوداع کہا۔

امیگریشن کی کارروائی اور دیگر سفری امور کی تکمیل کے بعد ایک بجکر پانچ منٹ پر گاڑیاں ٹرین پر بورڈ (Board) کی گئیں۔ یہ ٹرین دو منازل پر مشتمل ہے اور اس کے اندر ایک وقت میں 180 کاریں مع مسافر Board کی جاتی ہیں۔ قافلہ کی گاڑیاں دوسری منزل پر Board ہوئیں۔

قریباً ڈیڑھ بجے 140 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے یہ گاڑی فرانس کے ساحلی شہر Calais کیلئے روانہ ہوئی۔ اس سرنگ (Tunnel) کی کل لمبائی 50.5 کلومیٹر یعنی 31.4 میل ہے اور اس 31 میل لمبی سرنگ میں سے 24 میل کا حصہ سمندر کے نیچے ہے اس ٹنل کا گہرا ترین حصہ سمندر کی تہہ سے 75 میٹر یعنی 250 فٹ نیچے ہے اب تک پانی کے نیچے بننے والی ٹنل میں سے یہ دنیا کی سب سے بڑی ٹنل ہے۔

قریباً نصف گھنٹہ کے سفر کے بعد فرانس کے مقامی وقت کے مطابق تین بجے فرانس کے شہر Calais پہنچے۔ فرانس کا وقت برطانیہ کے وقت سے ایک گھنٹہ آگے ہے ٹرین کے رکنے کے بعد تین بج کر پانچ منٹ پر گاڑیاں ٹرین سے باہر آئیں اور موٹروے پر سفر شروع ہوا۔

پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق یہاں سے قریباً 75 کلومیٹر کے فاصلہ پر جماعت ہالینڈ سے آئے ہوئے وفد نے مین ہائی وے پر ایک پارکنگ ایریا میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا استقبال کرنا تھا اور یہاں سے قافلہ کو Escort کرتے ہوئے نن سپیٹ (Nunspeet) لے کر جانا تھا۔

تین بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس جگہ پہنچے اور مکرم ھبۃ النور فرحان صاحب امیر جماعت ہالینڈ، عبدالحمید درفیلڈن صاحب نائب امیر ہالینڈ، نعیم احمد خرم صاحب مربی انچارج ہالینڈ اور نیشنل عاملہ کے ممبران زبیر اکمل صاحب جنرل سیکرٹری منیر احمد قاضی صاحب سیکرٹری تحریک جدید، نذیر احمد اعوان صاحب صدر جماعت Utrech مکرم چوہدری لئیق احمد صاحب اور صدر مجلس خدام الاحمدیہ عطاء القیوم صاحب نے اپنی سیکیورٹی ٹیم کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت گاڑی سے باہر تشریف لائے اور ان سبھی احباب کو شرف مصافحہ سے نوازا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے امیر صاحب ہالینڈ اور عبدالحمید صاحب نائب امیر ہالینڈ سے مختلف امور پر گفتگو فرمائی۔

نن سپیٹ میں استقبال

یہاں کچھ دیر قیام کے بعد چار بجکر بیس منٹ پر نن سپیٹ کیلئے روانگی ہوئی۔ یہاں سے نن سپیٹ کا فاصلہ 335 کلومیٹر ہے۔ یہاں سے قریباً 167 کلومیٹر کے سفر کے بعد بیلجیئم کا بارڈر کراس کر کے ہالینڈ میں داخل ہوئے اور مزید 140 کلومیٹر کا سفر طے کر کے سات بج کر 35 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ''بیت النور نن سپیٹ'' ورود مسعود ہوا۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کار سے باہر تشریف لائے تو نن سپیٹ اور ہالینڈ کے مختلف شہروں کی جماعتوں سے آئے احباب جماعت مرد و خواتین اور بچوں بچیوں نے اپنے پیارے آقا کا پرجوش استقبال کیا۔ بچیاں اور بچے مختلف گروپس کی صورت میں دعائیہ اور خیر مقدمی گیت پیش کر رہے تھے۔ اھلاً وسھلاً و مرحبا کی صدائیں بلند ہو رہی تھیں۔ فرط عقیدت میں ہر طرف سے ہاتھ بلند تھے۔

مکرم حامد کریم صاحب مربی ہالینڈ، چوہدری مبشر احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ، مرزا فخر احمد صاحب نائب امیر و نائب افسر جلسہ سالانہ نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ ایک طفل حماد اکمل نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پھول پیش کئے اور ایک بچی عزیزہ ھدیٰ اکمل نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی خدمت میں پھول پیش کئے۔

اپنے پیارے آقا کے استقبال کیلئے نن سپیٹ (Nunspeet) کی مقامی جماعت کے علاوہ Utrecht, Amsterdam, Arnhen, Den Hagg, Almeere, Amstelven, Denbush اور Lylstad, Rotrdahm کی جماعتوں سے احباب جماعت مرد و خواتین اور بچے لمبے فاصلے طے کر کے یہاں پہنچے تھے اور حضور انور کے دیدار کے منتظر تھے۔ سبھی نے شرف زیارت پایا اور سبھی ان مبارک اور بابرکت لمحات سے فیضیاب ہوئے۔

کچھ دیر بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت النور میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النور میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

اپنے پیارے آقا کے استقبال کیلئے ہالینڈ کی مختلف جماعتوں سے جو احباب مرد و خواتین یہاں پہنچے تھے۔ ان سبھی نے پہلے نماز ظہر و عصر اور پھر مغرب و عشاء اپنے آقا کی اقتداء میں پڑھنے کی سعادت پائی۔ ان میں سے بعض ایسے بھی تھے جو ابھی حال ہی میں پاکستان سے کسی ذریعہ سے یہاں پہنچے تھے اور ان کی زندگی میں حضور انور کی اقتداء میں یہ پہلی نماز تھی۔ یہ سبھی اپنی اس سعادت پر بے حد خوش تھے اور ان مبارک ساعتوں سے فیضیاب ہو رہے تھے۔ جو انہیں ایک نئی زندگی عطا کر رہی تھیں اللہ یہ سعادتیں ہم سب کیلئے مبارک فرمائے۔ آمین

15 مئی 2012ء

صبح 4 بج کر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النور میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

فیملی ملاقاتیں

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔ گیارہ بجکر پچپن منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج نن سپیٹ Liden, Rotterdam, Denbush, Arnhen (Nunspeet) Utreca Scheden, Amstelveen کی جماعتوں سے آنے والے احباب اور فیملیز نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ مجموعی طور پر 31 فیملیز کے 152 افراد نے اور 14 سنگل افراد نے انفرادی طور پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ان ملاقات کرنے والی فیملیز نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اپنے مسائل، تکالیف اور مشکلات پیش کر کے دعا کی درخواست کی اور حضور انور سے رہنمائی حاصل کی۔ بچوں اور بچیوں نے اپنی تعلیم اور امتحانات میں کامیابی کیلئے دعائیں لیں اور بعض نے مزید تعلیم کے حصول کیلئے راہنمائی حاصل کی۔ بیماروں نے اپنی شفایابی اور کامل صحت کیلئے دعائیں لیں

اور بعض دوسری تکالیف اور مسائل میں گھرے لوگوں نے اپنی پریشانیوں سے نجات پانے کیلئے دعائیں حاصل کیں۔ ہر کوئی اپنے اپنے رنگ میں تسکین قلب پاکر اور کبھی نہ ختم ہونے والی دعاؤں کے خزانے لے کر یہاں سے رخصت ہوا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت دوران ملاقات تعلیم حاصل کرنے والے بڑے بچوں کی قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ کتنی ہی خوش قسمت یہ فیملیاں ہیں اور ان کے بچے اور بچیاں ہیں جنہوں نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ یہ چند ساعتیں گزاریں اور پھر حضور انور کے دست مبارک سے یہ تحائف حاصل کئے جو ان کی زندگیوں میں ایک یادگار بن گئے۔

آج ملاقات کرنے والی فیملیز میں بعض ایسے خاندان بھی تھے جو اپنی زندگی میں پہلی بار اپنے آقا سے مل رہے تھے۔ پاکستان سے آنے والی یہ فیملیز پہلے تھائی لینڈ پہنچیں اور وہاں لمبا عرصہ قیام اور اسائیلم کے پراسسز کی تکالیف بے سروسامانی کی حالت اور قید و بند کی صعوبتیں برداشت کرنے کے بعد ہالینڈ پہنچی تھیں۔ اپنے پیارے آقا سے ملاقات کے بعد انہوں نے اپنے دل کا حال اس طرح بیان کیا کہ ہم آج اس قدر خوش ہیں اور دل اس قدر مطمئن ہیں کہ ہم بیان نہیں کر سکتے۔ ہمیں ساری تکالیف بھول گئی ہیں اور دل تسکین سے بھر گئے ہیں۔ تھائی لینڈ میں قیام کے دوران ہمارے تصور اور ہمارے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ ہم خلیفۃ المسیح کا چہرہ دیکھیں گے اور حضور سے مل کر باتیں کریں گے آج اگر ہم یہاں ہیں تو صرف اور صرف حضور انور کی طرف سے ہماری رہائی کیلئے کی جانے والی کوشش اور حضور انور کی دعاؤں سے یہاں ہیں اور یہ خلافت ہی کا معجزہ ہے کہ آج ہم یہاں ھالینڈ میں بڑے اچھے حال میں ہیں۔ حضور انور سے مل کر ہر ایک کی خوشی قابل دید تھی۔ اللہ کرے کہ یہ خوشیاں یہ سعادتیں، یہ برکتیں ہمارے لئے دائمی ہوں اور ہم ان کا حق ادا کرنے والے ہوں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام دو بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النور میں تشریف لاکر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی قیام گاہ پر تشریف لے گئے۔

بعد از سہ پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مختلف نوعیت کے دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

واقفات نو کی کلاس

پروگرام کے مطابق سات بج کر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ''بیت النور'' تشریف لائے جہاں واقفات نو بچیوں کے ساتھ کلاس شروع ہوئی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ غزالہ مظفر نے کی اور عزیزہ غزالہ منیر نے اس کا اردو ترجمہ پیش کیا۔

بعدازاں عزیزہ دردانہ احمد نے آنحضرت ﷺ کی حدیث مبارکہ اور عزیزہ لبینہ احمد نے اس کا اردو ترجمہ پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزہ نعمانہ ملہی نے حضرت اقدس مسیح موعود کا آنحضرت ﷺ کی مدح میں درج ذیل اقتباس پیش کیا۔

وہ اعلیٰ درجہ کا نور جو انسان کو دیا گیا، یعنی انسان کامل کو وہ ملائک میں نہیں تھا۔ نجوم میں نہیں تھا۔ قمر میں نہیں تھا۔ آفتاب میں بھی نہیں تھا۔ وہ زمین کے سمندروں اور دریاؤں میں بھی نہیں تھا۔ وہ لعل اور یاقوت اور زمرد اور الماس اور موتی میں بھی نہیں تھا۔ غرض وہ کسی چیز ارضی و سماوی میں نہیں تھا۔ صرف انسان میں تھا یعنی انسان کامل میں جس کا اتم اور اکمل اور اعلیٰ اور ارفع فرد ہمارے سید و مولیٰ سید الانبیاء سید الاحیاء محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں۔ سو وہ نور اس انسان کو دیا گیا اور حسب مراتب اس کے تمام ہمرنگوں کو بھی یعنی ان لوگوں کو بھی جو کسی قدر وہی رنگ رکھتے ہیں......اور یہ شان اعلیٰ اور اکمل اور اتم طور پر ہمارے سید ہمارے مولیٰ ہمارے ہادی نبی امی، صادق مصدوق محمد مصطفیٰ ﷺ میں پائی جاتی تھی۔ (آئینہ کمالات اسلام)

بعدازاں عزیزہ رویۃ النور نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام

کبھی نصرت نہیں ملتی در مولا سے گندوں کو
کبھی ضائع نہیں کرتا وہ اپنے نیک بندوں کو

خوش الحانی سے پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزہ بقیۃ النور نے ''مسیح ہندوستان میں'' کے عنوان پر اپنا مضمون پیش کیا۔ عزیزہ نے اپنا مضمون پیش کرتے ہوئے قرآن کریم کی ایک آیت پڑھتے ہوئے غلطی کی تو اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت فرمائی کہ قرآن کریم کی آیت عربی طرز پر لکھی ہوئی ہونی چاہئے اور اس پر باقاعدہ اعراب ڈال کر پڑھا کریں تاکہ غلطی کا امکان نہ رہے۔

بعدازاں عزیزہ شمائلہ قمر نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام

اے عزیزو سنو کہ بے قرآں
حق کو ملتا نہیں کبھی انساں
دل میں ہر وقت نور بھرتا ہے
سینہ کو خوب صاف کرتا ہے

ترنم کے ساتھ پڑھ کر سنایا۔

جس کے بعد عزیزہ عطیہ ندیم نے ''ختم نبوت'' کے عنوان پر تقریر کی۔ بعدازاں عزیزہ ماریہ باسط نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام

دوستو جاگو کہ اب پھر زلزلہ آنے کو ہے
پھر خدا قدرت کو اپنی جلد دکھلانے کو ہے
کیوں نہ آویں زلزلے تقویٰ کی رہ گم ہوگئی
اک مسلماں بھی مسلماں صرف کہلانے کو ہے

خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنایا۔

واقفین نو کی ذمہ داریاں

پروگرام کے مطابق اس کے بعد عزیزہ منزہ جمیلہ نے ''وقف نو کی ذمہ داریاں'' کے عنوان سے اپنا مضمون پیش کیا اور ان ہدایات کا ذکر کیا جو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبات اور واقفین نو کے ساتھ مختلف کلاسز میں ارشاد فرمائی ہیں۔

واقفین نو بچوں اور واقفات نو بچیوں کیلئے یہ ہدایات یہاں درج کی جاتی ہیں تاکہ وہ اسے پڑھیں اور ان پر عمل پیرا ہوتے ہوئے ان کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں۔

حضور انور نے یہ ہدایات دیتے ہوئے فرمایا تھا۔ واقفین نو نمازوں کی باقاعدگی سے عادت ڈالیں۔ ہر روز صبح قرآن کریم کی تلاوت کریں۔ امی ابا کا کہنا مانیں اور ہمیشہ سچ بولیں اور اگر کوئی دوسرا تکلیف میں ہو تو فوراً اس کی مدد کریں۔ اپنے غصہ پر قابو رکھنا ہے اور معاف کرنے کی عادت ڈالنا ہے۔ بڑوں کی عزت کرنا ہے اور چھوٹوں سے محبت کرنا ہے۔ ان کا خیال رکھنا ہے اور بڑے دوستوں اور ساتھیوں سے بچنا ہے اور نیک لوگوں کو اپنا دوست اور ساتھی بنانا ہے۔ سکول کی پڑھائی دل لگا کر کرنا اور اپنے سکول اور کلاس میں ایک مثالی بچہ اور بچی بننے کی کوشش کرنا اور دوسروں کیلئے اچھا نمونہ پیش کرنا۔

انٹرنیٹ پر وقت ضائع نہ کرنا، ٹی وی (T.V) ہر وقت دیکھنے کی بجائے اپنے والدین کی مدد سے کسی اچھے اور مفید پروگرام کا انتخاب کرنا اور چھوٹی بچیوں کو T.V پر کارٹون دیکھنے کیلئے وقت مقرر کرنا۔ MTA پر حضور انور کی کلاسز باقاعدگی سے دیکھنا اور حضور انور کے خطبات سنا، حضور انور کو باقاعدگی سے دعا کیلئے خط لکھنا۔ جماعت کی مقامی پروگراموں میں باقاعدگی سے شامل ہونا، پڑھائی میں محنت کر کے ان شعبوں میں جانے کی کوشش کرنا جہاں پر جماعت کو ضرورت ہے۔ مثلاً لڑکیوں کیلئے ڈاکٹر بننا، ٹیچر بننا اور زبانیں سیکھنا۔ اردو زبان بچپن سے پڑھنا اور لکھنا سیکھنا اور اللہ تعالیٰ کے حضور یہ دعا کرتے رہنا کہ وہ ہم سب کو وقف کی روح کو سمجھنے والی نیک اور اچھی واقفات نو بنادے۔ آمین

حضور کی تازہ ہدایات

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے واقفات نو بچیوں سے دریافت فرمایا کہ آپ کو اس تحریر کی کیا سمجھ آئی ہے۔ واقفات نو کو کیا کرنا چاہئے؟

حضور انور نے فرمایا سب سے پہلے تو یہ ہے کہ پانچ نمازیں پڑھنی چاہئیں۔ سردیوں میں دن چھوٹے ہوتے ہیں اور وقت کم ہوتا ہے اور نماز ظہر وعصر کا وقت سکول، کالج میں ہو جاتا ہے۔ ایسا نہیں ہونا چاہئے کہ یہ نمازیں رہ جائیں۔ نماز تو بہرحال ادا کرنی ہے آپ کو اس کا کوئی باقاعدہ انتظام کرنا چاہئے۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ میری ایک ساتھی نے کیک بنایا اور مجھے بتایا اس نے اس میں الکحل بھی ڈالی ہے لیکن وہ کیک تیار کرتے ہوئے جل گئی ہے۔ تو کیا میں اس کیک کو کھا سکتی ہوں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ نہیں کھا سکتی یہ تو راستے کھولنے والی بات ہے سوائے اس کے کہ مجبوری ہو۔ دوائیوں میں بھی الکحل پڑتی ہے۔

لیکن وہ علاج کیلئے استعمال کرتے ہیں جو ایک مجبوری کی حالت ہے۔ لیکن اس طرح کھانوں کے بارہ میں یہ کہنا کہ اس میں جو الکحل تھی وہ پک گئی اور ختم ہوگئی یہ غلط چیز ہے۔ احمدیوں کو ایسا کھانا نہیں کھانا چاہئے ورنہ بہانے ملتے جائیں گے اور پھر بات رکے گی نہیں۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ کیا ہم جیلیٹن کی چیزیں کھا سکتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا۔ احتیاط کے ساتھ پہلے دیکھنا چاہئے۔ بعض دفعہ سؤر کی ہڈیوں سے بناتے ہیں وہ تو نہیں کھانی۔ لیکن جو حلال جانور کی ہڈیوں وغیرہ سے بنی ہو وہ استعمال کرلیا کرو۔

حضور انور نے فرمایا کہ میں تو چاکلیٹ اور کیک وغیرہ بھی پڑھ کر کھاتا ہوں۔ ان کی پیکنگ پر وہ سب کچھ لکھا ہوتا ہے جو ان کی تیاری میں استعمال ہوا ہے۔ حضور انور نے فرمایا ان کی شرابوں کی کئی قسمیں ہیں۔ بعض دفعہ پڑھنے کے باوجود پتہ نہیں چلتا کہ یہ کیا چیز ہے تو تم یہ نہ سمجھو کہ بڑی اچھی ہے۔ پہلے ڈکشنری میں دیکھ لیا کرو۔

حضور انور نے فرمایا Milk چاکلیٹ ہوتی ہے۔ Nuts والی چاکلیٹ ہوتی ہے وہ کھا لیا کرو۔

ایک بچی نے امتحان میں کامیابی کیلئے دعا کی درخواست کی تو اس پر حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ امتحان میں کامیاب کرے۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ اگر غلطی سے الکحل والی چیز کھائی جائے تو پھر کیا کرنا چاہے۔ حضور انور نے فرمایا غلطی سے کھالو تو استغفار پڑھو۔ حضور انور نے فرمایا۔ پہلے ہی احتیاط کرلیا کرو۔ پڑھ لیا کرو۔ ان یورپین لوگوں میں اتنی شرافت ہے کہ اوپر لکھ دیتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا بعض لوگوں کی کراہت اتنی بڑھ جاتی ہے کہ جب پتہ چل جائے کہ کوئی غلط چیز کھالی ہے تو قے کر دیتے ہیں۔ بہرحال غلطی ہے اگر کھالی جائے تو غلطی تو اللہ تعالیٰ معاف کر دیتا ہے۔ تم لوگ بھی دوسروں کی غلطیاں معاف کیا کرو۔ اگر کوئی معافی مانگتا ہو تو معاف کر دیا کرو۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ اگر کوئی ایسی چیز جس میں الکحل وغیرہ ہے یا کوئی دوسرا ایسا عنصر ہے جس کا استعمال حرام ہے تو ہم اس کا کیا کریں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ جو عیسائی لوگ ہیں وہ اس کو جائز سمجھتے ہیں اور استعمال کرتے ہیں ان کے خیال میں ان کے کھانے پینے کی اشیاء میں الکحل بہت کم ہوتی ہے۔ تو پہلے ان کو بتا دو کہ یہ چیز ہے اور اس میں الکحل ہے اگر لینی ہے تو لے لیں۔ تو اس طرح ان کو دے دیں حضور انور نے فرمایا اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ شراب دوسروں کو پلانی جائز ہے۔ ایک بچی نے سوال کیا کہ ہمیں بعض دفعہ کرسمس پر تحفہ ملتا ہے تو اس میں شراب کی بوتل ہوتی ہے تو اس کا کیا جائے؟ اس کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ نے شراب پلانے والے، رکھنے والے، اٹھانے والے اور Serve کرنے والے ایسے سب لوگوں پر لعنت بھیجی ہے۔ اور آپ کسی دوسرے کو بھی پینے کیلئے نہیں دے سکتیں تو بہتر ہے کہ اس بوتل کو پھوڑ کر پھینک دیا جائے ہمیں کیا ضرورت ہے آگے کسی دوسرے کو دینے کی۔

حضور انور نے فرمایا بعض احمدی جہاز میں سفر کرتے ہیں۔ ائیر لائن والے گفٹ کی صورت میں شراب کی بوتل بھی دیتے ہیں۔ اگر وہ اس لئے رکھ لیتے ہیں کہ اپنے کسی دوست کو پلا دیں گے تو یہ غلط ہے۔ آنحضرت ﷺ نے پلانے والے پر بھی لعنت بھیجی ہے۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ بعض غیر احمدی لوگ یہ کہتے ہیں کہ میک اپ کرنے کی صورت میں اور نیل پالش کی صورت میں نماز نہیں ہوسکتی کیونکہ پوری طرح وضو نہیں ہوتا۔

حضور انور نے فرمایا اگر کسی کی نہیں ہوتی تو وہ نہ پڑھا کرے۔ ہم تو پڑھتے ہیں۔ نیل پالش اور ناخن کے درمیان تو کوئی گند نہیں آ سکتا اس لئے جو وضو ہوتا ہے بالکل صحیح ہوتا ہے نماز نہ پڑھنا زیادہ گناہ ہے۔ بہ نسبت اس کے کہ اس قسم کے مسائل بنا کر نماز چھوڑ دی جائے۔ حضور انور نے فرمایا کہ میک اپ کی وجہ سے وضو نہ کرنا کہ خراب ہو جائے گا تو یہ غلط ہے۔

واقفات نو بچیوں کی یہ کلاس آٹھ بج کر دس منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچیوں کو ازراہ شفقت حجاب عطا فرمائے اور بچیوں نے چاکلیٹ بھی حاصل کیں۔

واقفین نو کی کلاس

بعد ازاں پروگرام کے مطابق سوا آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ واقفین نو بچوں کی کلاس شروع ہوئی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم عمر احمد مظہر نے پیش کی اور اس کا اردو ترجمہ عزیزم فیضان احمد اور ڈچ ترجمہ عزیزم توصیف احمد نے پیش کیا۔

آنحضرت ﷺ کی حدیث مبارکہ عزیزم کمال ملہی نے پیش کی اور اس کا اردو اور ڈچ زبان میں ترجمہ عزیزم نور احمد رضا نے پڑھ کر سنایا۔

اس کے بعد عزیزم داعی احمد نے حضرت اقدس مسیح موعود کا درج ذیل اقتباس پیش کیا۔

اے تمام وہ لوگو جو زمین پر رہتے ہو اور اے تمام وہ انسانی روحو جو مشرق اور مغرب میں آباد ہو۔ میں پورے زور کے ساتھ آپ کو اس طرف دعوت کرتا ہوں کہ اب زمین پر سچا مذہب صرف ...... ہے اور سچا خدا بھی وہی خدا ہے جو قرآن نے بیان کیا ہے اور ہمیشہ کی روحانی زندگی والا نبی اور جلال اور تقدس کے تخت پر بیٹھنے والا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ہے جس کی روحانی زندگی اور پاک جلال کا ہمیں یہ ثبوت ملا ہے کہ اس کی پیروی اور محبت سے ہم روح القدس اور خدا کے مکالمہ اور آسمانی نشانوں کے انعام پاتے ہیں۔

(تریاق القلوب)

بعد ازاں عزیزم عاصم احمد نے اس تحریر کا ڈچ زبان میں ترجمہ پیش کیا۔ عبدالباقی اور خاقان مظفر نے حضرت اقدس مسیح موعود کے عربی قصیدہ

یا عین فیض اللّٰہ و العرفان
یسعٰی الیک الخلق کالظمان

کے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔ ان اشعار کا اردو اور ڈچ زبان میں ترجمہ عزیزم طٰہٰ شکیل نے پیش کیا۔

ہالینڈ میں احمدیت

بعد ازاں عزیزم محمد فاتح الدین باسط نے احمدیت اور ہالینڈ کے موضوع پر ایک مضمون پیش کیا۔ جس میں عزیزم نے جماعت احمدیہ ہالینڈ کی مختصر تاریخ بتائی جس کے مطابق ہالینڈ میں سب سے پہلے احمدیت کا پیغام 1926ء میں پہنچا۔ جب لندن سے مربی سلسلہ حضرت مولانا عبدالرحیم درد صاحب ہالینڈ تشریف لائے اور آپ نے ہالینڈ کی مختلف سوسائٹیوں میں دین کے بارہ میں لیکچر دیئے اور آپ کے تیار کردہ دو کتابوں کا ڈچ زبان میں ترجمہ ہوا اور آپ نے پندرہ روزہ رسالہ بھی جاری کیا۔

دسمبر 1929ء میں ہالینڈ سے ایک پادری Mr. Cramer ہالینڈ سے جاوا جاتے ہوئے قادیان میں رکے اور حضرت مصلح موعود سے ملاقات کا شرف پایا۔

1930ء میں ہالینڈ سے ایک ڈچ کونسلر Mr. Andreas قادیان آئے اور انہوں نے واپس آکر حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو خط میں لکھا کہ میں نے قادیان میں نیکی کے سوا کچھ نہیں پایا۔

1947ء میں حضرت مصلح موعود نے مکرم حافظ قدرت اللہ سنوری صاحب کو ہالینڈ کے پہلے مربی کے طور پر بھجوایا۔

1948ء میں ہالینڈ میں جماعت کا پہلا باقاعدہ رسالہ ''الاسلام'' ڈچ زبان میں شروع ہوا۔

ڈچ زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ 1953ء میں ہوا۔

ہالینڈ میں تعمیر ہونے والی جماعت احمدیہ کی پہلی بیت مبارک کا سنگ بنیاد حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے ہیگ شہر میں رکھا۔ اس بیت کی تعمیر میں لجنہ اماء اللہ پاکستان نے ایک بڑی مالی قربانی پیش کی۔

1955ء میں حضرت مصلح موعود اپنے علاج کے سلسلہ میں جب یورپ تشریف لائے تو سفر کے دوران ہالینڈ میں تشریف لائے اور اس زیر تعمیر بیت کے معائنہ کے دوران ہال والی جگہ میں کھڑے ہو کر ایک لمبی اور پرسوز دعا کروائی۔

1968ء میں لجنہ اماء اللہ اور 1974ء میں خدام الاحمدیہ کا قیام عمل میں آیا۔

1980ء میں ہالینڈ کا سب سے پہلا جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ 1981ء میں مجلس انصار اللہ کا قیام عمل میں آیا۔

1985ء میں نن سپیٹ کے علاقہ میں جماعت کا یہ دوسرا مرکز خریدا گیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس کا نام ''بیت النور'' رکھا اور ستمبر 1985ء میں اپنے دورہ ہالینڈ کے دوران اس کا افتتاح فرمایا۔

1987ء میں خدام الاحمدیہ کا چوتھا یورپین اجتماع نن سپیٹ میں ہوا۔

1989ء میں بیت مبارک ہیگ کو بعض نامعلوم افراد نے آگ لگا کر نقصان پہنچایا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1996ء کے دورہ ہالینڈ کے دوران اس بیت کی توسیع کے کام کا سنگ بنیاد رکھا۔ 1998ء میں یہ توسیع مکمل ہوئی اور امیر جماعت ہالینڈ مکرم ھبۃ النور فرحاخن صاحب نے اس کا افتتاح کیا۔

بیت مبارک ہیگ کی تعمیر پر پچاس سالہ جوبلی کی تقریب کے حوالہ سے 2005ء میں بیت کے ساتھ ایک مینار تعمیر کیا گیا اور جوبلی کی ایک تقریب میں 2 جون 2006ء کو ہالینڈ کی ملکہ Queen Beatrix شامل ہوئیں۔

2008ء میں خلافت جوبلی کے موقع پر ایمسٹرڈم شہر میں جماعت نے اپنا تیسرا اسنٹر خریدا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کا نام بیت المحمود رکھا۔

ہالینڈ میں اس وقت تک درج ذیل مربیان کرام کو خدمت کی توفیق مل چکی ہیں۔

مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب، مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب، مکرم غلام احمد بشیر صاحب، مکرم ابوبکر ایوب صاحب، مکرم صلاح الدین صاحب، مکرم ناصر احمد شمس صاحب، مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب، مکرم عبدالرشید تبسم صاحب مکرم صداقت احمد صاحب، مکرم حامد کریم محمود صاحب، مکرم نعیم احمد وڑائچ صاحب، مؤخر الذکر دونوں مربیان اس وقت ہالینڈ میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

اس مضمون کے پیش ہونے کے بعد عزیزم دانش علی نے حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام ؎

اسلام سے نہ بھاگو راہ ھدیٰ یہی ہے
اے سونے والے جاگو! شمس الضحیٰ یہی ہے

خوش الحانی سے پیش کیا اور اس کا ڈچ ترجمہ عزیزم مشہود احمد صاحب نے پڑھا۔ آخر پر عزیزم سعود احمد اور عزیزم کمال عباس نے ایک Presentaion میں حضرت مصلح موعود، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہالینڈ کے دورہ جات پر مشتمل تصاویر دکھائیں۔

حضور کی ہدایات و رہنمائی

واقفین نو بچوں کی طرف سے ان کے اس پروگرام کی تکمیل پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچوں سے دریافت فرمایا کہ روزانہ پانچ نمازیں پڑھنے والے کتنے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا سردیوں میں دن چھوٹے ہوتے ہیں اور نماز ظہر و عصر کا وقت بہت کم رہ جاتا ہے تو آپ کس طرح یہ نمازیں ادا کرتے ہیں۔ جس پر بعض بچوں نے کہا کہ ہم گھر واپس آتے ہوئے ٹرین میں پڑھ لیتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ سکول میں پڑھ لیا کرو اور باقاعدہ ان سے (سکول کی انتظامیہ سے) اجازت لے لیا کرو۔

حضور انور نے بچوں سے دریافت فرمایا کہ کس کو انگریزی زبان سمجھ آتی ہے۔

اس پر بعض بچوں نے اپنے ہاتھ کھڑے کئے۔ حضور انور نے فرمایا ابھی گزشتہ دنوں لندن میں وقف نو بچوں کا اجتماع ہوا ہے۔ اس میں میں نے بچوں کو ہدایات دی ہیں۔ یہ پروگرام ایم ٹی اے پر آئے گا۔ سب بچے اس کو دیکھیں اور سنیں حضور انور نے فرمایا کہ ہفتہ اور اتوار تو آپ کا جلسہ سالانہ ہے۔ آئندہ دنوں میں۔ حضور انور نے انتظامیہ کو

ہدایت فرمائی کہ یہ پروگرام تین چار مرتبہ لگایا جائے تاکہ کسی ایک ویک اینڈ پر بچے سن لیں۔

ایک طالب علم نے عرض کیا کہ میں کام کے ساتھ ساتھ سول انجینئرنگ میں ماسٹر کرنا چاہتا ہوں۔ حضور انور نے فرمایا کہ اگر تم تعلیم کے اخراجات مہیا کر سکتے ہو تو صرف پڑھائی کرو اور ماسٹر مکمل کرو ورنہ کام کے ساتھ ساتھ کرلو۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر بچے نے بتایا کہ پڑھائی کی تکمیل کے بعد جماعت کا ہی کام کرنا ہے۔

اس کلاس میں پندرہ سال کی عمر کے دو بچے موجود تھے ایک اپنے قد صحت کے لحاظ سے بڑا اور موٹا تھا۔ دوسرا عمر کے لحاظ سے بھی چھوٹا اور کمزور تھا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت دونوں بچوں کو اپنے پاس بلایا اور دونوں کو ساتھ کھڑا کیا اور فرمایا دونوں پندرہ سال کے ہیں ان میں فرق دیکھو۔ حضور انور نے کمزور صحت والے کو ہدایت فرمائی کہ کھایا پیا کرو اور اپنی صحت کا خیال رکھو۔

ایک چھوٹی عمر کے وقف نو بچے نے سوال کیا کہ کیا قادیان میں خانہ کعبہ ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ خانہ کعبہ صرف ایک ہی ہے جو خدا کا گھر ہے۔ ہم ایک ہی خدا کو ماننے والے ہیں اور ایک ہی خانہ کعبہ کو ماننے والے ہیں ایک کلمہ ایک خدا، ایک رسول اور ایک خدا کا گھر، وہی گھر جس کو حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام نے بنایا تھا اور دعائیں کی تھیں کہ اس شہر کو سلامتی اور امن دینے والا بنا دے اور ان میں ایسا رسول مبعوث کر جو ان پر تیری آیات تلاوت کرے اور انہیں کتاب کی تعلیم دے حکمت بھی سکھائے اور ان کا تزکیہ کردے۔

حضور انور نے فرمایا یہاں کتاب کی تعلیم سے مراد قرآن کریم ہی ہے کہ قرآن کریم کی تعلیم دے اور قرآن سکھائے۔

حضور انور نے فرمایا آنحضرت ﷺ کے آنے کے ساتھ دین مکمل ہوگیا۔ اس سے بڑا کوئی دین نہیں۔ آنحضرت ﷺ سے بڑا کوئی نبی نہیں۔ خانہ کعبہ سے بڑا کوئی گھر نہیں۔ جو ہماری بیوت ہیں وہ اس کے نمونہ پر ہی بنتی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت فرمائی کلاسز میں بچوں کو بتایا کریں حضور انور نے بچوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ اپنے والدین سے بھی پوچھا کریں۔

حضور انور نے فرمایا خانہ کعبہ مکہ میں ہے اور مکہ سعودی عرب میں ہے۔ مدینہ بھی سعودی عرب میں ہے جہاں آنحضرت ﷺ نے ہجرت کی اور آپؐ وہاں دفن ہوئے۔ مکہ سے مدینہ کا فاصلہ قریباً 300 میل ہے۔ قادیان انڈیا میں ہے جو کہ سعودی عرب سے ایک بہت بڑے فاصلہ پر ہے۔

ایک واقف نو طالب علم نے سوال کیا کہ کیا کیلیگرافی میں جماعت کی خدمت ہو سکتی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ خدمت یہی ہے کہ بیت الذکر میں آیات، دعائیں لکھی جاتی ہیں۔ اسمائے الٰہی لکھے جاتے ہیں وہ لکھ سکتے ہیں اگر شوق ہے تو یہ خدمت ہو سکتی ہے۔ حضور انور نے فرمایا یہ زائد چیز ہونی چاہئے اس کے علاوہ تمہارا کوئی پروفیشن ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کیلیگرافی کے ذریعہ خدا تعالیٰ کے ناموں سے نمائش لگائی جا سکتی ہے۔ خدا تعالیٰ کے ناموں کا مطلب مفہوم بتایا جا سکتا ہے اس طرح دعوت الی اللہ بھی ہو سکتی ہے۔

ایک واقف نو بچے نے سوال کیا کہ ہم ہالینڈ میں کس طرح بہتر رنگ میں دعوت الی اللہ کر سکتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا اپنے ذاتی رابطے اور تعلق بڑھائیں۔ One to One رابطے کریں۔ پمفلٹس تقسیم کریں۔ ولڈر کی وجہ سے دین کا جو غلط تصور پیدا ہو گیا ہے۔ اس کو زائل کریں۔ دین کا امن کا، محبت کا اور صلح و آشتی کا پیغام دیں۔ ہالینڈ تو اتنا چھوٹا ملک ہے کہ اب تک ہر گھر تک پیغام پہنچ جانا چاہئے تھا۔

حضور انور نے فرمایا پھر اپنا عملی نمونہ بھی ظاہر کریں۔ آپ میں اور دوسروں میں جو فرق ہے وہ آپ کے عمل سے آپ کے اخلاق سے ظاہر ہو۔

حضور انور نے فرمایا۔ جب دین کا امن کا پیغام پہنچ جائے تو پھر حضرت اقدس مسیح موعود کی آمد کے بارہ میں بتائیں۔

حضور انور نے فرمایا۔ مختلف قسم کے لوگ ہیں جو لوگ دھریہ ہیں۔ خدا کے قائل نہیں ان کو پہلے توحید کا پیغام دیں تا وہ خدا کے قائل ہوں پھر بعد میں دوسرے بروشر دیں۔ ہر ایک کے مزاج کے مطابق بروشر تیار ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا اگر آپ میں سے ہر لڑکا یہ عہد کرے کہ وہ دس لڑکوں کو بتائے گا احمدیت کا پیغام پہنچائے گا۔ تو آپ جو 25 بیٹھے ہیں۔ 250 کو تو بتا سکتے ہیں۔ اس طرح جب ان دس تک پیغام پہنچ جائے تو پھر دوسرے دس کو پہنچائیں اس طرح تعداد بڑھتی رہے گی۔

حضور انور نے فرمایا کہ صرف جماعتی پروگرام بنا لیا اور مربی صاحب کو بلا لیا اور پروگرام کر لیا یا کسی جگہ بک سٹال لگا لیا تو یہ کافی نہیں۔ نئے نئے راستے نکالیں۔ کوئی پاکٹ لے لیں۔ کسی علاقے کا انتخاب کر لیں اور پھر سروے کریں اور دیکھیں کہ کس طرح ان لوگوں کو احمدیت کا پیغام پہنچانا ہے۔ عام روایتی دعوت الی اللہ سے کام نہیں چلے گا۔ اس لئے خاص پروگرام بنائیں اور نئے راستے دیکھیں اور پھر مجھے بتائیں۔

واقفین نو بچوں کی یہ کلاس سوا نو بجے ختم ہوئی۔ آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچوں کو قلم عطا فرمائے۔ بچوں نے چاکلیٹ بھی حاصل کیں۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت النور تشریف لاکر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی قیامگاہ پر تشریف لے گئے۔

ن۔ب

میرے نانا محترم چوہدری نور احمد باجوہ صاحب

میرے نانا مکرم چوہدری نور احمد باجوہ صاحب حضرت چوہدری باغ دین باجوہ رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے۔ میرے نانا کو ہم سے جدا ہوئے 5 سال ہو گئے ہیں۔

میرے نانا ایک دانا انسان تھے۔ ان کا اخلاق ایسا تھا کہ جو انسان ان سے ملتا تھا ان کا گرویدہ ہو جاتا تھا یہ ہو ہی نہیں ہو سکتا کہ آپ کو پیار کے بدلے میں کبھی پیار نہ ملے۔ وہ حضرت مسیح موعود کی دس شرائط بیعت پر ہر لحاظ سے پورا اترنے والے تھے۔ وہ ایک رحمدل، باعمل، باحیا اور بااخلاق انسان تھے۔ وہ ایک مثالی انسان ہونے کے علاوہ ایک مثالی بیٹے، مثالی شوہر، مثالی بھائی، مثالی باپ اور مثالی نانا تھے۔ کسی انسان کے لئے ان کے دل میں کینہ، بغض نہیں تھا بلکہ میں تو یہی کہوں گی کہ وہ کینہ، بغض کے لفظ سے ہی ناواقف تھے ان کی ڈکشنری میں یہ الفاظ ہی نہیں تھے۔ انہوں نے ساری زندگی کسی سے شکوہ نہ کیا اور نہ ہی کسی کو ان سے کوئی شکوہ تھا۔ میں آپ کو ان کی دیانتداری کا واقعہ سناتی ہوں۔ میرے نانا 30 چک میں رہتے تھے اور میرے نانا کے بڑے بھائی سندھ میں رہتے تھے میرے نانا کے بھائی نے اپنی گھوڑی پال زمین میرے نانا کے سپرد کی ہوئی تھی۔ ایک دن کسی نے شکایت کر دی کہ گھوڑی پال کا مالک اس گاؤں میں موجود نہیں ہے لہٰذا یہ مربع ضبط کر لیا جائے۔ پھر گورنمنٹ نے یہ فیصلہ کیا کہ یہ گھوڑی پال میرے نانا کے نام لگنی چاہئے۔ کیونکہ وہ گھوڑی کو لے کر آتے تھے۔ لیکن آپ نے کہا کہ یہ گھوڑی پال میرے بھائی نے مجھے امانتاً دی ہوئی ہے اور اس پر اس کا حق ہے میرا نہیں۔ انہوں نے اپنے بھائی کو سندھ سے بلا کر گھوڑی پال ان کے نام لگوا دی۔

ایک اور واقعہ ان کی رحمدلی کے بارے میں لکھوں گی کہ انہیں ہر امیر، غریب کا کتنا احساس تھا۔ ہمارے دروازے پر جب بھی کوئی فقیر آتا تھا اگر اسے ایک دو منٹ تک صدقہ نہ دیتے تھے تو نانا ابو ہمیں نصیحت کرتے تھے کہ اسے کچھ دے دو۔ اس نے اگلے دروازے پر بھی جانا ہے اس نے یہاں پر ہی تو کھڑے نہیں رہنا اسے دیر ہو رہی ہے۔ میرے نانا حقوق العباد پر بھی پورے اترتے تھے اور حقوق اللہ میں بھی کسی سے پیچھے نہ تھے۔ نہایت عبادت گزار انسان تھے اپنی زندگی کے آخری دن تک فرض نمازوں کے علاوہ نماز تہجد باقاعدگی سے ادا کرتے رہے تھے۔ چندے بھی باقاعدگی سے ادا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نانا ابو موصی تھے اور نانا کے والد صاحب نے اپنی زندگی میں ہی اپنے تمام بچوں کی وصیت کروا دی تھی۔ انہوں نے وصیت کا تمام چندہ اپنی زندگی میں ہی ادا کر دیا تھا بلکہ جب انہوں نے وفات پائی اور ہم نے انہیں بہشتی مقبرہ میں دفنانے کے لئے دفتر وصیت سے کلیرنس لی تو ہمیں پتہ چلا کہ چندہ میں کمی کی بجائے اضافی ادائیگی ہی تھی۔ خلافت کے عاشق تھے بہت اہتمام کے ساتھ خطبہ جمعہ سنتے تھے۔ جب بیت الذکر سے واپس آتے تو اگر کوئی درس وغیرہ بیت الذکر سے سن کر آتے تو ہم بچوں کو آکر وہ ساری باتیں بتاتے۔ آپ احادیث مبارکہ ہمیں سناتے اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات سنا کر اور بڑی حکمت اور پیار کے ساتھ ہمیں نصیحت کرتے اور ہماری اصلاح کرتے۔ نانا بہت ہی شکرگزار انسان تھے۔ ان کے اندر انسانوں کے لئے بھی بہت ہی زیادہ شکر کے جذبات تھے اور اللہ تعالیٰ کے لئے بھی۔ نانا میں توکل علی اللہ بہت زیادہ تھا۔ کسی کے لئے ان کے دل میں میل نہ تھا نفرت کے جذبہ سے تو وہ واقف ہی نہ تھے۔ انتہائی خوددار انسان تھے۔ نانا کی وفات پر جب لوگ آئے اور بہت بڑی تعداد میں لوگ آئے۔ بلکہ ہمارے گھر میں تو ان کی وفات کے دو تین سال بعد تک لوگ باہر کے ملکوں سے افسوس کے لئے آتے رہے اور کوئی ایک انسان نہ تھا جو آیا ہو اور اس نے ان کی تعریف نہ کی ہو ہر کسی نے ان کے اوصاف ہی بیان کئے۔ یہ صرف اللہ تعالیٰ کا خاص فضل و کرم ہے اور مجھے اپنے نانا پر فخر ہے۔ انہوں نے اپنی زندگی میں ہر پریشانیاں بھی بہت اٹھائیں لیکن کسی قسم کے حالات کی وجہ سے ان کے مزاج میں کسی قسم کی تلخی پیدا نہ ہوتی۔ نہایت خوش مزاج انسان تھے۔

ہم سب بہن بھائیوں سے بہت ہی زیادہ پیار کرتے تھے۔ وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے اس ماٹو پر عمل کرتے تھے۔ ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں۔''

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم ڈاکٹر گلزار احمد صاحب سیکرٹری وصایا حلقہ وحدت کالونی لاہور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے میرے بیٹے تجیل احمد نے قرآن کریم ناظرہ مکمل کر لیا ہے۔ اس سلسلے میں مورخہ 27/اپریل 2012ء کو پاک بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں آمین کی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ مکرم انور اقبال ثاقب صاحب مربی سلسلہ نے بچے سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ موصوف مکرم چوہدری محمود احمد صاحب ربوہ کا پوتا اور مکرم پروفیسر مرزا مبشر احمد صاحب سیکرٹری تعلیم جماعت احمدیہ لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو قرآن کریم کے نور سے وافر حصہ پانے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم مرزا افضل بیگ صاحب سابق پرنسپل ریلوے کالج ایک طویل عرصہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمود بھلر صاحب سیکرٹری امانت تربیت حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی ہمشیرہ کا بیٹا طاہر احمد عمر 12 سال کے جگر اور تلی میں زخم ہیں۔ شوکت خانم ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ڈاکٹر میجر یحییٰ سعود صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ نسیم اختر صاحبہ بخار کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم پروفیسر مرزا مبشر احمد صاحب سیکرٹری تعلیم لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرا پوتا ذیشان مرزا عمر اڑھائی سال ابن مکرم مرزا وسیم احمد صاحب ناظم اطفال علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ناران میں ہوٹل کی بالکونی سے گر گیا اور سر پر شدید چوٹ آئی ہے وہاں کے مقامی ہسپتال میں داخل رہا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عابد انور خادم صاحب لندن تحریر کرتے ہیں۔ کہ میری والدہ مکرمہ منیرہ ملک صاحبہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں کچھ دن پہلے گر گئی ہیں سر کی پچھلی طرف 4 ٹانکے لگے ہیں حالت اللہ کے فضل سے بہتر ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم محمد اسلم صاحب سیکرٹری وصایا حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور چند دن سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم رانا منصور احمد صاحب لندن تحریر کرتے ہیں۔

میرے ایک عزیز مکرم منیر احمد صاحب کے والد محترم مبارک احمد صاحب ربوہ کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں داخل ہیں۔ احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم طاہر احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے بیٹے کے دل میں سوراخ ہے۔ اور تکلیف بھی ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم ہومیو ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ جمیلہ وہاب صاحبہ زوجہ مکرم میاں عبدالوہاب صاحب مرحوم علامہ اقبال ٹاؤن لاہور عمر 74 سال کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ 5 مئی 2012ء کو قضاء الٰہی سے وفات پا گئیں۔ مقامی طور پر آپ کی نماز جنازہ مکرم انور اقبال ثاقب صاحب مربی سلسلہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے 7 مئی 2012ء کو 10 بجے صبح گراؤنڈ بیت التوحید میں پڑھائی۔ موصی ہونے کی وجہ سے ان کی میت کو ربوہ لے گئے اور وہاں پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا کروائی۔ مرحومہ حضرت میاں نظام دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے تھیں۔ مکرم میاں عبدالرشید صاحب کی بیٹی اور مکرم میاں عبدالمجید صاحب کی بہو تھیں۔ مرحومہ خدمت گزار نیک اور احمدیت کی شیدائی، ہنس مکھ اور ملنسار تھیں۔ پسماندگان میں مرحومہ نے ایک بیٹا خاکسار، تین بیٹیاں محترمہ وسیمہ ناصر صاحبہ اہلیہ مکرم ناصر محمود صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور، محترمہ نسیمہ وہاب صاحبہ اور مکرمہ بشریٰ صاحبہ اہلیہ مکرم منیر دین صاحب لندن چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ

آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

''اگر میرے پاس احد کے برابر سونا آ جائے تو مجھے خوشی اسی میں ہوگی کہ اس پر تیسرا دن چڑھنے سے پیشتر اللہ تعالیٰ کی راہ میں اسے خرچ کر دوں اور ضرورت سے زائد ایک دینار بھی بچا کے نہ رکھوں اور سارا مال خدا تعالیٰ کی راہ میں دل کھول کر خرچ کر دوں اور لٹا دوں۔'' (بخاری)

احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ اپنے عطایاجات/ صدقات مد امداد و نادار مریضاں/ ڈویلپمنٹ برائے صدر انجمن احمدیہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم عمران احمد خان صاحب رحمٰن کالونی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں مکرم ملک محمد نصیر اللہ خان صاحب ولد مکرم ڈپٹی محمد فقیر اللہ خان صاحب مرحوم 2/اپریل 2012ء کو ایک ہفتہ بیمار رہنے کے بعد 67 سال کی عمر میں ربوہ میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ 3/اپریل کو بیت راجیکی میں مکرم فضل احمد ساجد صاحب مربی سلسلہ نے بعد نماز عصر نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم محمد رفیع خان صاحب صدر محلہ دارالرحمت شرقی راجیکی نے دعا کروائی۔ مرحوم پنج وقت نمازوں کے پابند اور بے شمار خوبیوں کے مالک تھے ہر وقت بچوں کو نماز کی پابندی اور چندوں کی بروقت ادائیگی کی تلقین کرتے آپ نے اپنی وفات سے دو دن قبل سیکرٹری مال کو بلوا کر اپنے تمام چندے ادا کر دیئے۔ مرحوم خدا کے فضل سے بہت مہمان نواز اور ملنسار تھے۔ مرحوم نے اپنے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات ربوہ

مدرسۃ الحفظ طالبات 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2012ء کیلئے درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 5 جولائی 2012ء ہے۔

داخلہ کے خواہشمند والدین سے درخواست ہے کہ داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر بنام ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ بھجوائیں۔

1۔ نام، ولدیت، تاریخ پیدائش، ایڈریس، مع ٹیلی فون نمبر

2۔ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

3۔ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

4۔ درخواست پر صدر صاحب/امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

اہلیت:۔

ا۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2012ء تک اس کی عمر بارہ سال سے زائد نہ ہو۔

ب۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

ج۔ قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

د۔ امیدوار کا حفظ قرآن کریم میں ذاتی شوق و دلچسپی ضروری ہے۔

تمام درخواستیں نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروائیں۔

انٹرویو/ٹیسٹ 15،14 جولائی 2012ء کو صبح 7:30 بجے ادارہ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ 12 جولائی 2012ء کو نظارت تعلیم ربوہ اور مدرسۃ الحفظ طالبات میں لگائی جائے گی۔

حتمی داخلہ دسمبر 2012ء کے بعد تسلی بخش کارکردگی پر ہوگا۔ (پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم منور احمد جہ صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے کراچی کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

تریاق اٹھراء
مرض اٹھراء کیلئے لاثانی اور مشہور عالم گولیاں
نور نظر
اولاد نرینہ کیلئے کامیاب دوا
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)
فون: 0476211538 فیکس: 0476212382

عجائبات عالم

سی این ٹاور۔ کینیڈا

دنیا کے بلندترین مقام پر بنی ہوئی گیلری سے زمین کا نظارہ نہ صرف انسانی دل کو فرط جذبات سے لبریز کر دیتا ہے بلکہ وہ ترقی کے اس شاہکار پر حیران و ششدر بھی رہ جاتا ہے۔ کینیڈا کے شہر ٹورانٹو کی بلند و بالا خوبصورت عمارتوں کے درمیان پروقار انداز میں کھڑا کینیڈین نیشنل ٹاور بھی دورِ جدید کے عجائبات میں شمار ہوتا ہے اس کی بلندی 534 میٹر تک ہے۔

ایک محتاط اندازے کے مطابق ہر سال یہاں مختلف ممالک سے 20 لاکھ افراد آتے ہیں۔ خصوصاً مشاہداتی گیلری میں جہاں طاقتور دوربینوں سے دیکھنے والے مناظر کسی حسین خواب کا حصہ معلوم ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہاں جدید سہولتوں سے مزین کشادہ گھومنے والے ہوٹل اور کمپلیکس بھی اپنی مثال آپ ہیں۔

فروری 1973ء میں جب سی این ٹاور کی تعمیر شروع ہوئی تو کینیڈا کی حکومت نے اس کام کیلئے تعمیراتی شعبے کے ماہرین کی ایک کمیٹی قائم کی جس نے مختلف ممالک میں بنی ہوئی بلندترین عمارتوں کا معائنہ کیا اور فن تعمیر کے ان عظیم شاہکاروں پر تکنیکی اعتبار سے ایک رپورٹ مرتب کی اور حکومت کو پیش کر دی۔ جس کے بعد سی این ٹاور کو اس طرح ڈیزائن کیا گیا کہ یہ نہ صرف اپنے وقت کا بلندترین ٹاور ہو بلکہ اس کی مضبوطی اور یہاں آنے والے سیاحوں کی سہولتوں، گنجائش اور تفریح طبع کا بھی انتظام ہو۔

سی این ٹاور کی سب سے زیادہ پرتجسس جگہ یہاں کی مشاہداتی گیلری ہے جسے "Sky Pod" کہا جاتا ہے اس کی زمین سے اونچائی 447 میٹر (1465 فٹ) ہے۔ یہ گیلری جہاں طاقتور دوربینیں جو وقفے وقفے سے گھوم کر اپنے مناظر تبدیل کرتی ہیں۔ دیکھنے والوں کو ایک بالکل انوکھا تجربہ فراہم کرتی ہیں۔ یہاں سے نہ صرف ٹورانٹو شہر کا نظارہ کیا جاتا ہے بلکہ اس سے ملحق 100 میل تک پھیلا ہوا علاقہ بھی بآسانی دیکھا جا سکتا ہے اس کے نیچے بنا ہوا خوبصورت ہوٹل ہے جو 351 میٹر (1151 فٹ) بلندی پر واقع ہے۔ اس گھومنے والے ہوٹل میں کھانا کھانے کا مزا ہی کچھ اور ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 28 مئی	
طلوع فجر	3:35
طلوع آفتاب	5:02
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	7:09

سی این ٹاور میں 6 لفٹیں لگائی گئی ہیں جن کی رفتار 6 میٹر (20 فٹ) فی سیکنڈ ہے۔ اس طرح ٹاور کی انتہائی بلندی تک پہنچنے کیلئے صرف 58 سیکنڈ درکار ہوتے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق تقریباً ایک گھنٹے میں 1200 افراد ایک لفٹ سے چڑھتے اور اترتے ہیں۔

بقیہ از صفحہ 1

کے معیار نیز دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ کتب سیرت النبیؐ، سیرت حضرت مسیح موعود، مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی کی راہیں، دینی معلومات شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔

انٹرویو کے وقت میٹرک/انٹر میڈیٹ کی اصل سند رزلٹ کارڈ ساتھ لائیں۔

مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل فون نمبروں پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

فون نمبر: 047-6212368
فیکس نمبر: 047-6211010

(ناظم ارشاد وقف جدید)

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

نوزائیدہ اور شیر خوار بچوں اور ماؤں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

FR-10